Takhleequi Jauhar, Part-II Textbook
for Class XII

ISBN 978-93-5007-750-4 Part-I
978-93-5007-770-2 Part-II

پہلا ایڈیشن

دسمبر **2016** پوس **1938**

دیگر طباعت

جون **2019** جیشٹھ **1941**

PD 2H SPA

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011–26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080–26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079–27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033–25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361–2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتااُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	بِباش کمارداس
ایڈیٹر	:	سید پرویزاحمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	??

قیمت: ₹ 00.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے

شائع کیا۔

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ–2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور نصابی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچّوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ نصابی کتب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہیں۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے نصابی کتابیں سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثے کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہیں۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی اور تشکیل کی گئی کمیٹی کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان

سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ اس کتاب کو نظرِ ثانی کے بعد مزید کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ہرشی کیش سیناپتی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

مارچ، 2016

اس کتاب کے بارے میں

ہندوستان ایک کثیرلسانی ملک ہے۔ یہاں بہت ساری زبانوں کے بولنے والے لوگ رہتے ہیں۔اس کے مختلف علاقوں میں الگ الگ زبانیں بولی جاتی ہیں۔الگ الگ زبانوں کے بولنے والےعموماً آپس میں رابطے کے لیےکسی ایسی زبان کا استعمال کرتے ہیں جن سے وہ دونوں واقف ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں دو یا دو سے زیادہ زبانوں کا علم ضروری ہے۔بات چیت کرتے ہوئے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم جملے کا آغاز ایک زبان میں کرتے ہیں اوراس کا اختتام دوسری زبان میں ہوتا ہے۔کوئی فرد خود کو کسی واحد زبان تک محدود نہیں رکھ سکتا۔اس لیے اُسے ایک سے زیادہ زبانوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔اس کتاب کی تیاری میں اس بات کو ذہن میں رکھا گیا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے مختلف زبانوں کی خصوصیات سے واقف کرا دیا جائے۔ ہمارے کثیرلسانی تناظر میں یہ ضروری ہے کہ ترجمے کو ایک تخلیقی سرگرمی کے طور پر متعارف کرایا جائے۔

ان تمام امور کے پیشِ نظر گیارھویں اور بارھویں جماعت کے لیے تیار نصابی کتاب 'تخلیقی جوہر' میں ایسے موضوعات کو شامل کیا گیا جن سے طلبا کی تخلیقی صلاحیتوں کو جلا ملے۔گیارھویں جماعت میں 'ادبی اظہار' کے ذیل میں نثر اور شاعری کے مختلف نکات پر توجہ کی گئی تھی۔اس کتاب میں تخلیقی تحریر کے ایک اہم عنصر 'خیال اوراس کے ارتقا' پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔ ساتھ ہی تمام اہم اصناف کا تعارف اوران کے لکھنے کے طریقے پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔'میڈیا تحریر' کے ضمن میں گذشتہ درسی کتاب میں 'پرنٹ میڈیا' کو بنیاد بنایا گیا تھا،اس کتاب میں 'برقی میڈیا' سے متعلق تحریروں پر توجہ کی گئی ہے۔

ترجمے کا عمل خاصی باقاعدگی کا مطالبہ کرتا ہے۔اس سلسلے میں ترجمے کے عمل کو مثالوں سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ساتھ ہی ترجمے کے وسائل کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔

تخلیقی تحریر اور ترجمے کا نصاب یہ مطالبہ کرتا ہے کہ طلبا کی جانچ ہمہ جہت ہونی چاہیے۔اس کا مقصد طلبا میں تخلیقی تحریر کے متعلق ان کی معلومات اور مہارتوں کو جلا بخشنا ہے۔ نیز ان کی دل چسپی کے پیشِ نظر انھیں ایک سمت عطا کرنا ہے۔معلّم اپنے الگ الگ طالب علموں کے لیے الگ الگ انداز اختیار کرسکتے ہیں۔اس کے لیے معلّم کو طلبا کی دشواریوں کی شناخت کرنی ہوگی۔ساتھ ہی ان کے اعتماد کی سطح اوران کی صلاحیتوں کا پتا لگانا ہوگا۔

صرف نمبروں یا گریڈ کی بنیاد پر طلبا کا تجزیہ نہیں کیا جانا چاہیے۔معلّم کی طرف سے تعمیری رائے زیادہ مؤثر ہوگی اور اس لیے جانچ کے ایک وسیلے کے طور پر تحریری متن ہی کافی نہیں ہوگا۔معلّم پورے سال کے اپنے مشاہدات اور طالب علموں کے کاموں کو پیش نظر رکھیں۔یعنی اس جائزے کا انحصار پورٹ فولیو، زبانی پیش کش، گروپ میں کیے گئے کام اور طلبا کے اپنے تجزیے پر مبنی ہونا چاہیے۔ تجزیے کے عمل میں طالب علم کے انفرادی اظہار کو خاطر خواہ اہمیت دینی ضروری ہے۔اس کتاب میں کئی قسم کی سرگرمیاں دی گئی ہیں تاہم طلبا کی دلچسپیوں اور تقاضوں کے مطابق کچھ اور سرگرمیاں بھی وضع

کی جاسکتی ہیں۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ انھیں تخلیقی عمل کی نوعیت کے بارے میں علم فراہم کیا جائے تا کہ وہ اس عمل سے لطف اندوز ہوسکیں جو اس نصاب کا بنیادی مقصد ہے۔

معلّم کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ سبھی طالب علموں کی تخلیقیت اور تفہیم کی سطح الگ الگ ہوتی ہے۔ معلّم کو چاہیے کہ طلبا کو ان کی انفرادی دلچسپی اور تخلیقیت کے مطابق تربیت دیں۔ طالب علم مرکوز ماحول میں معلّم کا رول ایک دوست جیسا ہے۔ اس سے معلّم اور طالب علم کے درمیان مستقل بات چیت ممکن ہو سکے گی۔ نیز مثبت رویّے اور اظہار کی آزادی طالب علموں کی خوف کی سطح کو کم کرنے میں اہم رول ادا کرے گی۔ دوسری طرف ان کی خود اعتمادی اور خود انضباطی میں اضافہ ہوگا۔ یہ نصاب طلبا کو مختلف زبانوں کے ساتھ تخلیقی تعامل کا موقع فراہم کرتا ہے۔

کمیٹی برائے تخلیقی جوہر-2

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

کے۔سی۔ترپاٹھی، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابوبکر عبّاد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

احمد خان، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، ذاکر حسین دہلی کالج، نئی دہلی

انجم عثمانی، ڈپٹی ڈائریکٹر (ریٹائرڈ)، دوردرشن، نئی دہلی

خان شاہد وہاب، لکچرار، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، نورنگر، جامعہ نگر، نئی دہلی

زبیر شاداب، جے آر پی اکادمک، این ٹی ایس انڈیا، سی آئی آئی ایل، مانس گنگوتری، میسور، کرناٹک

سمیع الرحمٰن، سابق سینئر ایڈیٹر، ایم ایچ ون نیوز، نئی دہلی

سید محمد انوار عالم، پروفیسر اینڈ چیئر پرسن، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

شاہد پرویز، پروفیسر اینڈ ریجنل ڈائر کٹر، دہلی ریجنل سینٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، دہلی

شمیم احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو اور فارسی، سینٹ اسٹیفنز کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صغیر اختر، ٹی جی ٹی، اردو، مظہر الاسلام سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی

ظہیر رحمتی، اسسٹنٹ پروفیسر، ذاکر حسین پی جی ایوننگ کالج، نئی دہلی

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈائریکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد

قمر الہدیٰ فریدی، پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

محمد احسن، پروفیسر اینڈ ریجنل ڈائریکٹر، بھوپال ریجنل سینٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، بھوپال، مدھیہ پردیش

محمد انس فیضی، پی جی ٹی ، گورنمنٹ گرلس سینئر سیکنڈری اسکول، وویک وہار، دہلی

محمد نعمان خاں، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز ،این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

محمد نفیس حسن، لیکچرار، اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، بیلا روڈ، دریا گنج، نئی دہلی

نصرت جہاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سریندر ناتھ ایوننگ کالج، کولکاتا، مغربی بنگال

محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز ،این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

چمن آرا خان، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز ،این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

دیوان حنّان خان، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز ،این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز ،این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکّر

اس کتاب میں ڈی ٹی پی آپریٹر محمد تعمیر حسین اور ریاض احمد نے پوری دل چسپی سے حصّہ لیا ہے۔ کونسل ان کی شکر گزار ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن ماہرین تعلیم نیز اردو اساتذہ نے عملی تعاون سے نوازا، کونسل ان سبھی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔
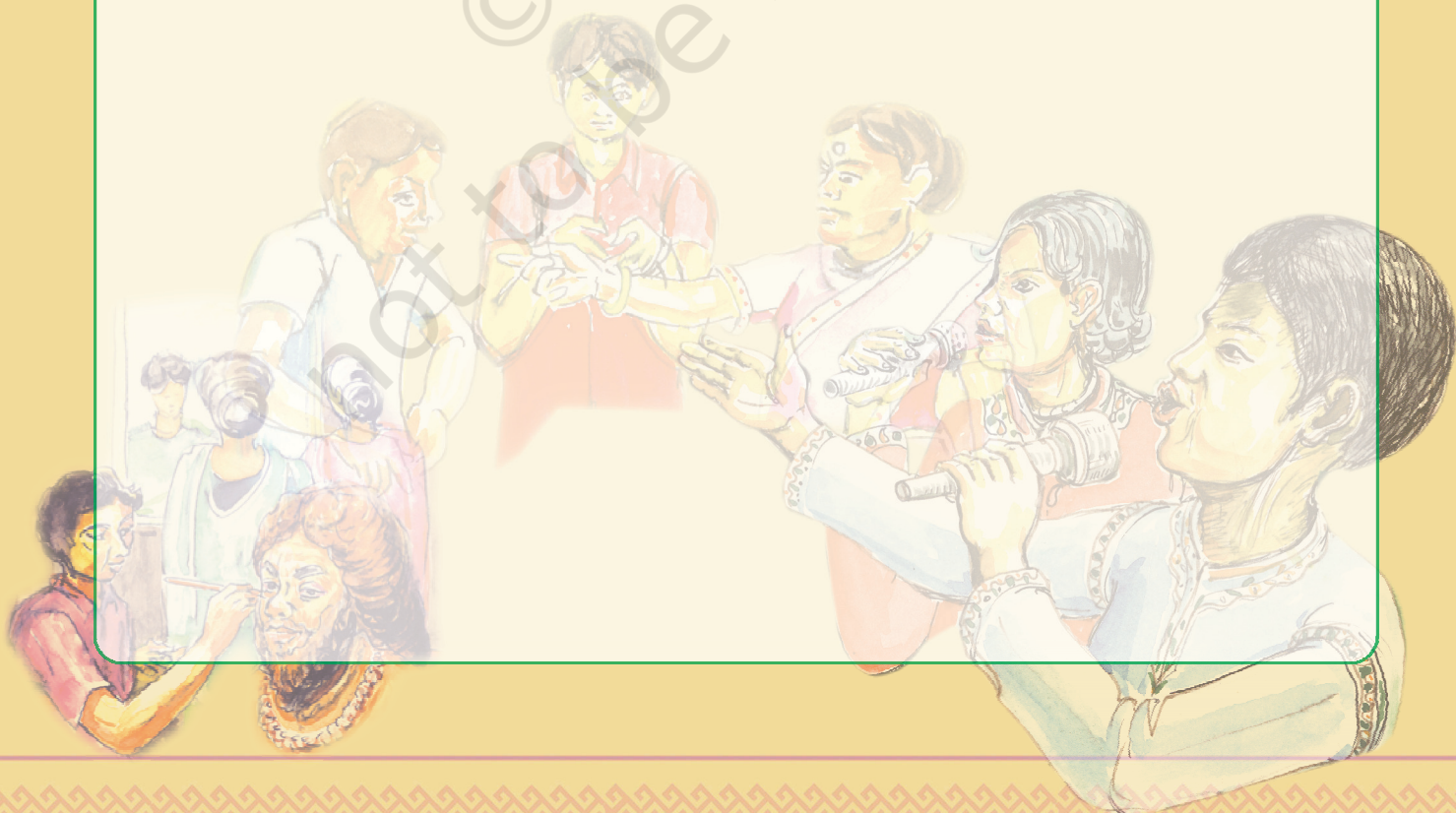
تخلیقی جوہر حصہ-1

تخلیقی تحریر اور ترجمہ کی درسی کتاب

گیارھویں جماعت کے لیے

ترتیب

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)